Series SKS/1/C

کوڈ نمبر

Code No. **264/1/1**

رول نمبر
Roll No. | | | | | | | |

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- برائے مہربانی چیک کیجئے کہ اس سوال کے پرچہ میں چھپے ہوئے صفحات 15 ہیں۔
- سوال کے پرچہ کے داہنی طرف کوڈ نمبر لکھا ہوا ہے جو طلباء کو اپنی جواب کی کاپی کے اوپر لکھنا ہے۔
- برائے مہربانی چیک کیجئے کہ سوال کے پرچہ میں 25 سوال ہیں۔
- برائے مہربانی سوال کا جواب لکھنے سے پہلے سوال کا سیریل نمبر ضرور لکھیں۔
- سوال کا پرچہ پڑھنے کے لئے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوال کے پرچہ کو صبح 10.15 منٹ پر تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 منٹ سے 10.30 منٹ تک طلباء صرف پرچہ پڑھیں گے اور اس وقفے کے دوران وہ جواب کی کاپی پر کچھ نہیں لکھیں گے۔

- Please check that this question paper contains **15** printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **25** questions.
- **Please write down the Serial Number of the question before attempting it.**
- 15 minutes time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

اکاؤنٹنسی (کھاتہ داری)

ACCOUNTANCY

(Urdu Version)

مقررہ وقت : 3 ، گھنٹہ

Time allowed : 3 hours

کُل نمبر : 80

Maximum Marks : 80

عام ہدایات :

(i) اِس سوالیہ پرچہ کو تین حِصّوں - A، B اور C میں بانٹا گیا ہے۔

(ii) حِصّہ A کے سوالوں کے جواب لکھنا سبھی طلبا کے لئے لازمی ہے۔

(iii) حِصّہ B اور حِصّہ C میں سے طالب علم فقط کسی ایک حِصّہ کے سوالوں کے جواب حسب منشا لکھ سکتے ہیں۔

(iv) جواب لکھتے وقت کسی سوال کے سبھی حِصّوں کے جواب ساتھ ساتھ ایک ہی جگہ پر لکھئے۔

حصّہ - A

(شراکتی فرموں اور کمپنیوں کے لئے کھاتہ داری)

1 ۔ ساجھے داری کی دوبارہ تشکیل پر اثاثوں کی قدر کو دوبارہ مقرر کرنا کیوں لازمی ہوتا ہے ؟ 1

2 ۔ فرم میں کسی نئے حصّہ دار کے داخلے پر اِس بات کا فیصلہ کون کرتا ہے کہ فرم کے نفعات کی شریکوں میں تقسیم کی نئی نسبت کیا ہوگی ؟ 1

3 ۔ جمنا، گنگا اور کرشنا ایک فرم میں شریک ہیں۔ کرشنا اِس فرم سے علیحدہ ہو رہی ہے۔ محافظوں اور اثاثوں و واجبات کی باز قدری کے بعد کرشنا کے اصل کھاتہ میں 1,20,000 روپیہ تھا۔ مکمل تصفیہ کے لئے جمنا اور گنگا نے کرشنا کو 1,80,000 روپیہ دیئے۔ اُس مد کو معلوم کیجئے جس کے لئے جمنا اور گنگا نے کرشنا کو 60,000 روپیہ زیادہ دیا۔ 1

4۔ روی اور موہن کی مشترکہ فرم کو 1-3-2013 کو بند کر دیا گیا۔ اُن کے معاہدہ کے مطابق روی کا وعدہ تھا کہ فرم بند کرنے متعلقہ کام وہ کریگا جس کام کے لئے اُسے 2,000 روپیہ دیئے جانے تھے اور وصولی کا سب خرچ اُسے کرنا تھا۔ فرم بند کرنے کا خرچ 1,500 روپیہ تھا جو فرم نے ادا کر دیا۔ فرم بند کرنے کے اخراجات دیئے جانے کے لئے جرنل کا لازم اندراج پیش کیجئے۔ 1

5۔ بتائیے کہ کب شیئروں کو 10% سے زیادہ کے بٹّے پر جاری کیا جا سکتا ہے۔ 1

6۔ 'حفاظت شدہ اصل' کا مطلب سمجھائیے۔ 1

7۔ 'ڈی بینچر' سے کیا سمجھا جاتا ہے؟ 1

8۔ دِشا اور دِویّا ایک فرم میں شریک ہیں۔ اُن کے نفعات میں حصّے بالترتیب 3 اور 2 کی نسبت میں ہیں۔ دِشا کا قائم اصل 4,80,000 روپیہ اور دِویّا کا 3,00,000 روپیہ ہیں۔ 1-4-2012 کو اُنہوں نے جِنا کو مستقبل کے نفعات میں $\frac{1}{5}$ حصّہ کے لئے نیا شریک شامل کر لیا۔ جِنا نے اصل میں اپنے حصّہ کے طور پر 3,00,000 روپیہ فرم میں ڈالے۔ جِنا کی شمولیت کے بعد فرم کی ساکھ محسوب کیجئے، اور روزنامچہ کے لازم اندراج دِکھائیے۔ 3

9۔ کسی فرم کو (i) معادہ سے اور (ii) نوٹس سے بند کئے جانے کی وضاحت کیجئے۔ 3

۱۰۔ ایک فرم کے شریکوں X، Y اور Z کے نفعات میں حصّے بالترتیب 3، 2، اور 1 کی نسبت میں ہیں۔ 31.3.2013 کو اس فرم کو بند کردیا گیا۔ نقد سے الگ اثاثوں کو اور تیسری پارٹی کے واجبات کو وصولی کھاتہ میں ڈالنے کے بعد آپ کو مندرجہ ذیل جانکاری حاصل کی گئی ہے۔

(i) فرم کے نفع نقصان کھاتے میں 18,000 روپیہ کی باقی تھی۔
(ii) ایک 50,000 روپیہ قیمت کی بائک بلا اندراج تھی جسے X نے لے لیا۔
(iii) 5,000 روپیہ کے قرض خواہوں کے کھاتوں کے مکمل فیصلے کے لئے 4,000 روپیہ دیئے گئے۔

فرم بند کرنے کے وقت مذکورہ بالا حالات کے لئے جرنل کے اندراج کو دکھائیے۔ 3

۱۱۔ ایک کاروبار نے پچھلے چند سالوں کے لئے 2,00,000 روپیہ کے اوسط نفعات کمائے جبکہ ایسے کاروبار کی نارمل حصولیت کی شرح 10٪ ہے۔ ساکھ کی قدر مندرجہ ذیل صورتوں میں معلوم کیجئے:

(i) سوپر نفع کی اصل کاری کا طریقہ، اور
(ii) سوپر نفع کا طریقہ اگر سوپر نفعات کی تین سالہ خرید پر ساکھ کی قدر کو مانا جائے۔

کاروبار کے اثاثے 20,00,000 روپیہ اور بیرونی واجبات 3,60,000 روپیہ تھے۔ 4

12۔ سنگھ، سُلطان اور ڈیوڈ ایک فرم کے شریک ہیں۔ اُن کے نفعات میں حصّے بالترتیب 2، 2 اور 1 کی نسبت میں ہیں۔ یہ فرم ہر سال 31 مارچ کو اپنے کھاتے بند کرتی ہے۔ 30 ستمبر 2012 کو سُلطان کی موت ہو جاتی ہے۔ سال کے شروع میں سلطان کے اصل کھاتے میں 96,000 روپیہ کی باقی تھی۔ کسی شریک کی موت واقع ہونے پر شراکت نامہ سے مندرجہ ذیل حصولیات تھیں:

(i) اصل پر 12% سالانہ کی شرح سے سُود محسُوب کیا جائیگا۔

(ii) اموات ہوئے شریک کے وصی کو اُس کے ساکھ میں حصّہ کے لئے 15,000 روپیہ دیا جائیگا۔

(iii) اُس کے ریزرو فنڈ میں حصّہ کے لئے اُس کے وصی کو 10,000 روپیہ دیا جائیگا۔

(iv) تا تاریخِ موت اُس کا نفعات میں حصّہ فروخت کاری کی بنا پر محسُوب کیا جائیگا۔ یہ درج ہے کہ دوران 12-2011 سال فرم کی فروخت کاری 8,00,000 روپیہ تھی۔ 1 اپریل 2012 سے 30 ستمبر 2012 تک کی فروخت کاری 1,50,000 روپیہ تھی۔ 31 مارچ 2012 کو ختم ہوئے سال کے لئے فرم کا نفع 1,00,000 روپیہ تھا۔

اُس کے وصی کو دیئے جانے کے لئے سُلطان کا اصل کھاتہ تیار کیجئے۔ 4

13۔ X لمیٹڈ نے 10,00,000 روپیہ کا فرنیچر Y لمیٹڈ سے خریدا اور رقم کا 20% دینے کے لئے Y لمیٹڈ کے حق میں لکھا ایکسچینج بل Y لمیٹڈ نے حاصل کر لیا۔ باقی کی رقم ادا کرنے کے لئے Y لمیٹڈ نے 100 روپیہ کے ایکوئٹی شیئر 25% کے زائد پر X لمیٹڈ کو جاری کر دیئے۔ اپنے کام کے نوٹ صاف دِکھاتے ہوئے مذکورہ سودوں کے لئے جرنل کے لازمی اندراج پیش کیجئے۔ 4

14- 1 اپریل 2011 کو 100 روپیہ فی کے 30,000 شیئروں کے ساتھ منظور شدہ 30,00,000 روپیہ کے اصل کھاتہ کے ساتھ جنتا لمیٹڈ کی فرم کو بنایا گیا۔ کمپنی نے 10,000 شیئر قیمت برابر پر اجراء کئے۔ اجرا کی قیمت دینے کا طریقہ حسب ذیل تھا :

عرضی کے ساتھ 30 روپیہ فی شیئر

الاٹ مینٹ پر 50 روپیہ فی شیئر

آخری مانگ پر 20 روپیہ فی شیئر

اجرا پر مکمل رقم وصول ہوئی اور کمپنی نے سبھی عرضی داروں کو شیئر الاٹ کر دیئے۔ سبھی رقوم وصول ہو گئیں فقط 1000 شیئروں پر آخری مانگ کی رقم نہ ملی۔

1956 کے کمپنیز ایکٹ کے جدول VI حصّہ I کے مطابق کمپنی کے 31 مارچ 2012 کے توازن نامہ میں کمپنی کے شیئر اصل کو اپنے کھاتہ متعلقہ نوٹوں کو ساتھ دکھائیے۔ 4

15- رام اور موہن ایک فرم میں شریک ہیں۔ انہوں نے راکھی کو نفعات میں $\frac{1}{3}$ حصّہ کے لئے بلا اصل کا شریک بنایا۔ راکھی پیدائش سے ہی اندھی ہے لیکن انتظام کی اچھی قابلیت رکھتی ہے۔ نئے شراکت نامہ سے مندرجہ ذیل حصولیات تھیں :

(i) تجارت کے نفع سے 10٪ وزیراعظم کے ریلیف فنڈ کو عطا کیا جائیگا۔

(ii) تجارت کے نفع سے 5٪ نیشنل بلائنڈ ریلیف فنڈ کو عطا کیا جائیگا۔

(iii) غریبی کی حد سے نیچے زندگی بسر کرنے والے لوگوں کو کمپنی کی بنائی گئی اشیاء بیش ترین پرچون قیمت پر 15٪ کے بٹے پر بیچی جائیں گی۔

(iv) نکسالوں کے زیر اثر ملک کے علاقوں میں نئی پرچون کی دو کانیں کھولی جائینگی۔

(v) فروخت کاروں کے نئے کام جدول بند جماعتوں اور جدول بند قبیلوں کی لڑکیوں کے لئے محفوظ رکھے جائیں گے۔

2012 . 3 . 31 کو ختم ہوئے سال کے لئے فرم کا تجارتی نفع 10,00,000 روپیہ تھا۔ نیا شراکت نامہ تیار کرتے وقت رام، موہن اور راکھی کی سوچ میں رہنے والی کوئی 4 چار قدریں بتائیے۔ اور 2012 . 3 . 31 کو ختم ہوئے سال کے لئے رام موہن اور راکھی کا نفع نقصان تصرّف کھاتہ بنائیے۔ 6

16. ذیلی صورتوں میں ڈی بینچروں کے اجرا کے لئے جرنل کے لازم اندراج دکھائیے : 6

(i) مہما لمیٹڈ نے 100 روپیہ فی کے 12% کے 1,500 ڈی بینچر 10% کے بٹے پر جاری کئے جن کی ادائیگی 5% کے زائد پر کی جانی تھی۔

(ii) عائشہ لمیٹڈ نے 100 روپیہ فی کے 9% کے 1,600 ڈی بینچر فی ڈی بینچر 20 روپے کے زائد پر جاری کئے، جن کی واپسی 10 روپیہ فی ڈی بینچر کے زائد پر ہونی تھی۔

(iii) حنا لمیٹڈ نے 100 روپیہ فی کے 9% کے 1,000 ڈی بینچر 5% کے بٹے پر جاری کئے، جن کی واپسی قیمت برابر پر ہونی تھی۔

17. راجا لمیٹڈ نے 10 روپیہ فی کے 50,000 ایکوٹی شیئروں کے لئے عرضیاں مانگی۔
رقم کی ادائیگی کا طریقہ حسبِ ذیل تھا :-

عرضی کے ساتھ — 3 روپیہ فی شیئر
الاٹمینٹ پر — 5 روپیہ فی شیئر
پہلی و آخری مانگ پر باقی کی رقم

70,000 شیئروں کے لئے عرضیاں حاصل ہوئیں۔ عرضی داروں کو نسبتی شرح سے الاٹمینٹ کر دی گئی۔ عرضیوں پر حاصل ہوئی زائد رقوم کو الاٹمینٹ کی قسط میں لے لیا گیا۔ رمیش جس نے 700 شیئروں کے لئے عرضی دی تھی، نے الاٹمینٹ کی قسط ادا نہیں کی۔ الاٹمینٹ کی قسط نہ دے سکنے سے اُس کے شیئر ضبط کر لئے گئے، بعد میں پہلی و آخری قسط مانگ کی گئی۔ اُدھر جسے 500 شیئر

الاٹ ہوئے تھے نے پہلی و آخری قسط کی رقم نہ ادا کی۔ اُس کے شیئر بھی ضبط کر لئے گئے۔ ضبط شدہ شیئروں میں سے 900 شیئر مکمل ادائیگی مان کر 8 روپیہ فی شیئر کی در سے دوبارہ جاری کر دیئے گئے۔ دوبارہ جاری شدہ شیئروں میں رمیش کے سبھی شیئر شامل تھے۔

مذکورہ سودوں کے لئے کمپنی کی کتابوں میں جرنل کے اندراج دِکھائیے۔ 8

- یا -

مندرجہ ذیل سودوں کے لئے کمپنی کے روزنامچہ میں اندراج کو دِکھائیے:

(a) 20 روپیہ فی شیئر کی پہلی مانگ کی رقم نہ ادا کرنے پر رتن لمیٹڈ نے 10% کے بٹے پر جاری کردہ 100 روپیہ فی شیئر کے 500 ایکوٹی شیئر ضبط کر لئے۔ 25 روپیہ فی شیئر کی آخری مانگ ابھی باقی تھی۔ ضبط شدہ شیئروں میں سے 300 شیئر مکمل ادائیگی مان کر 125 روپیہ فی شیئر کی شرح سے دوبارہ جاری کر دیئے گئے۔ باقی شیئروں کو مکمل ادائیگی مان کر 100 روپیہ فی شیئر پر دوبارہ جاری کر دیا گیا۔

(b) وِی شیش لمیٹڈ نے 10 روپیہ فی کے 1000 ایکوٹی شیئر جو 2 روپیہ فی شیئر کے زائد پر جاری کئے گئے تھے الاٹمینٹ کی 5 روپیہ فی شیئر کی رقم جس میں زائد کے 2 روپیہ فی شیئر شامل تھے، نہ ادا کئے جانے پر ضبط کر لئے۔ ان شیئروں پر 2 روپیہ فی شیئر کی آخری مانگ ابھی جاری نہیں کی گئی تھی۔ ضبط کردہ شیئروں میں سے 800 شیئر مکمل ادائیگی مان کر 12 روپیہ فی شیئر پر دوبارہ جاری کر دیئے گئے۔ باقی کے شیئروں کو مکمل ادائیگی مان کر 11 روپیہ فی شیئر پر جاری کر دیا گیا۔

8=4+4

18. ارُون اور بالُو ایک فرم میں شریک ہیں۔ وہ نفعات میں بالترتیب 2 اور 1 کی نسبت میں حصے رکھتے ہیں۔ اُنہوں نے نفعات میں $\frac{1}{4}$ کے لئے چیتن کو نیا شریک بنایا۔ چیتن اپنے اصل کے لئے 3,00,000 روپیہ لائے گا۔ ارُون اور بالُو کے اصل بھی اُن کی نفع بانٹنے کی نسبت میں ٹھیک کر دیئے جائیں گے۔ اِس کے لئے چالو کھاتے کھولے جائیں گے۔ چیتن کے داخلے سے قبل 31.3.2012 کو فرم کا توازن نامہ حسب ذیل تھا :

31-3-2012 کو ارُون اور بالُو کا توازن نامہ

واجبات		رقم (روپیہ)	اثاثے	رقم (روپیہ)
قرض خواہ		80,000	دستی نقد	1,20,000
ادا ہونے والے بل		40,000	متفرق قرضدار	80,000
عام محافظ		60,000	فرنیچر	1,50,000
اصل : ارون	5,00,000		مشینری	2,50,000
بالو	3,20,000	8,20,000	عمارت	4,00,000
		10,00,000		10,00,000

معاہدہ کی دیگر شرائط حسبِ ذیل تھیں :

(i) ساکھ میں اپنے حصہ کے لئے چیتن 1,20,000 روپیہ لائے گا۔

(ii) عمارت کی دوبارہ قدر 4,50,000 اور مشینری کی 2,30,000 روپیہ رکھی گئی۔

(iii) خراب قرضوں کے لئے قرضداروں کی مد میں 6% رکھا جائے گا۔

باز قدری کھاتہ، شریکوں کے اصل کھاتے اور چالو کھاتے اور نئی فرم کا توازن نامہ بنائیے۔ 8

۔ یا ۔

کیشو، ترل اور پنکج ایک فرم میں شریک ہیں۔ اُن کے نفعات میں حصے اُن کے اصلوں کے مطابق ہیں۔ 31 مارچ 2012 کو اُن کا توازن نامہ حسب ذیل تھا:

31 مارچ 2012 کو کیشو، ترل اور پنکج کا توازن نامہ

واجبات	رقم (روپیہ)	اثاثے		رقم (روپیہ)
قرض خواہ	42,000	عمارات		2,00,000
کیشو کا اصل	1,60,000	مشینری		1,00,000
ترل کا اصل	80,000	اسٹاک		36,000
پنکج کا اصل	80,000	قرضدار	40,000	
عام محافظہ	40,000	بُرے قرضوں کے رکھاؤ کم	− 2,000	38,000
		بینک میں نقد		28,000
	4,02,000			4,02,000

اس تاریخ کو ترل نے فرم سے الگ ہو جانے کا فیصلہ کر لیا۔ مندرجہ ذیل شرطوں پر اس کا فرم میں حصہ لوٹانے کا فیصلہ کیا گیا:

(i) عمارات کی قدر کو 20% سے بڑھا دیا جائے گا۔

(ii) خراب قرضوں کے لئے رکھاؤ کو قرض داروں کی قدر کا 15% فی صد کر دیا جائیگا۔

(iii) مشینری کی قدر کو 20% سے گھٹا دیا جائیگا۔

(iv) فرم کی ساکھ کی قدر 1,44,000 روپیہ مانی جائے گی اور الگ ہونے والے شریک کا اس میں حصہ باقی کے شریکوں کے اصل کھاتوں کے ذریعہ طے

کر دیا جائیگا ۔

(v) نئی فرم کا اصل 2,40,000 روپیہ مانا جائیگا۔

نرمل کے الگ ہو جانے کے بعد کا بازقدری کھاتہ، شریکوں کے اصل کھاتے، کتابی کھاتہ اور توازن نامہ تیار کیجئے ۔

حصہ - B

(مالیاتی بیانات کا تجزیہ)

19۔ ٹریڈ یونینوں کے لئے مالیاتی بیانات کے تجزیہ کی اہمیت بتائیے ۔ 1

20۔ نقدروانی کا مفہوم بتائیے۔ 1

21۔ کامیہ لمیٹڈ نے اُدھار خریدے گئے فرنیچر کے لئے 20,000 روپیہ کی قسط ادا کی جس میں 2,000 روپیہ سود کا شامل تھا۔ نقدروانی گوشوارہ تیار کرتے وقت اِس ادائیگی کو کس طرح دکھائیں گے ۔ 1

22۔ اُمیش لمیٹڈ کی قرض ایکوٹی نسبت 2 اور 1 کی ہے۔ وجوہات سمیت بتائیے کہ مندرجہ ذیل سودوں میں کیا اِس میں بڑھت ہوگی، گھٹائی ہوگی یا کوئی تبدیلی نہیں ہوگی ۔

(i) 5000 روپیہ کی تجارتی ادائیگی کی گئی تھی ۔

(ii) 2,00,000 روپیہ کے ایکوٹی شیئر جاری کئے گئے تھے ۔

(iii) 1,00,000 روپیہ کے 9% کے ڈی بینچر جاری کئے گئے تھے ۔ 3

23 ۔ رَجَت لمیٹڈ کے مندرجہ ذیل نفع نقصان گوشوارہ سے نفع نقصان کا تقابلی بیان تیار کیجئے ۔

	تفصیلات	نوٹ نمبر	31-3-2012 روپیہ	31-3-2011 روپیہ
1.	سرگرمیوں سے حصولیات		10,00,000	8,00,000
2.	اخراجات		4,00,000	5,00,000
3.	دیگر آمدنی		2,00,000	1,00,000
4.	اِنکم ٹیکس		50%	50%

4

24 ۔ رام ناتھ لمیٹڈ کی کتابوں سے 2012 ۔ 3 ۔ 31 کو حاصل کی گئی جان کاری کی بنا پر محسوب کیجئے :

(a) فوری نسبت (b) اسٹاک فروخت نسبت

فہرست (اسٹاک) 1,00,000 روپیہ ۔
تجارتی حصولیات (قرضدار) 1,20,000 روپیہ ۔
پیشگی ٹیکس 4,000 روپیہ ۔
نقد 60,000 روپیہ ۔
تجارتی لین دار 1,05,000 روپیہ ۔
بینک سے زائد نکاسی 8,000 روپیہ ۔
فروخت کردہ اشیا کی لاگت 4,20,000 روپیہ ۔

مزید جان کاری :

آخری فہرست (اسٹاک) شروع کی فہرست (اسٹاک) سے 20,000 روپیہ زیادہ تھی۔ 4

25۔ XYZ لمیٹڈ کے مندرجہ ذیل توازان نامہ سے نقد روانی بیان تیار کیجئے : 6

31 مارچ 2012 کو XYZ کا توازن نامہ

31-3.2011 روپیہ	31-3.2012 روپیہ	نوٹ نمبر	تفصیلات
			I- ایکوٹی اور واجبات
			1. حصہ داروں کا فنڈ
17,00,000	20,00,000		(a) شیئر اصل
4,00,000	3,00,000		(b) محافظے اور زائد (نفع نقصان کی باقی)
—	—		2. الاٹمینٹ سے پہلے شیئروں کی عرضی کیساتھ کی رقم
			3. غیر چالو واجبات
2,00,000	3,00,000		لمبے عرصہ کے اُدھار
			4. چالو واجبات
25,000	50,000		تجارتی ادائگیاں
23,25,000	26,50,000		کُل
			II- اثاثے
			1. غیر چالو اثاثے
			(a) مستقل اثاثے
9,00,000	8,00,000		(i) قابل لمس (Tangible) اثاثے
2,00,000	5,00,000		(ii) ناقابل لمس (Intangible) اثاثے
4,00,000	3,00,000		(b) غیر چالو اصل کاریاں

				2. چالو اثاثے
5,00,000	4,00,000			(a) فہرستیں
1,25,000	1,50,000			(b) تجارتی حصول کار
2,00,000	5,00,000			(c) نقد اور نقد برابر
23,25,000	26,50,000			کُل

مزید جانکاری :
دوران سال قابلِ لمس اثاثوں پر 1,00,000 روپیہ کی فرسودگی مہیا کی گئی تھی ۔

حصہ - C

(کمپیوٹری کھاتہ کاری)

19۔ کھاتوں کی کوڈ بندی کیا ہوتی ہے ؟ 1

20۔ DBMS میں فقط ایک ٹیبل بناتے کی بجائے ہم جانکاری کو مختلف ٹیبلوں میں بانٹنا کیوں چاہتے ہیں ؟ 1

21۔ پرائمری کی، کا کیا مطلب ہوتا ہے ؟ 1

22۔ کمپیوٹری کھاتہ کاری سسٹم کے اجزا کو سمجھائیے۔ 3

23۔ پاس ورڈ سکورٹی، اور ڈیٹا والٹ، مدوں کے معنی بتائیے۔ 4

24- SQL کا استعمال کرتے ہوئے کویری (QUERY) کے ذریعہ جان کاری حاصل کرتے وقت مندرجہ ذیل سے کیا سمجھا جاتا ہے ؟ 4

(i) FROM

(ii) INNER

25- ایکسیل پر مندرجہ ذیل کے لئے فارمولہ مکتوب کیجئے : 6

مہنگائی بھتہ

20,000 روپیہ تک بنیادی تنخواہ کا 25٪، کم سے کم 3,500 روپیہ

20,000 روپیہ سے اوپر تنخواہ پر بنیادی تنخواہ کا 20٪، کم سے کم 5,500 روپیہ

مکان کرایہ بھتہ

10,000 روپیہ بنیادی تنخواہ پر 2,500 روپیہ

10,001 روپیہ سے 18,000 روپیہ تک 3,500 روپیہ

18,000 روپیہ کے اوپر 4,500 روپیہ

بالحاظ شہر بھتہ

بنیادی تنخواہ کا 12٪، کم سے کم 1,200 روپیہ ۔